



سوال

(955) دانتوں کے درمیان خلا پیدا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دانتوں کو اس طرح تڑشوانا کہ ان کے درمیان کچھ خلا ہو جائے، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام حرام ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(۔۔۔ والمتنجات للسنن الغیرات نخلق اللہ)

”لَعْنَتٌ عَلَىٰ الْمَنْسُجَاتِ وَالْمَنْسُجَاتِ وَالْمَنْسُجَاتِ وَالْمَنْسُجَاتِ“ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب المتنجات للسنن، حدیث: 5587 و صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة، حدیث: 2124 والسنن الکبریٰ للبیہقی: 312/7، حدیث: 14610۔)

یہ عمل اللہ کی خلقت اور پیدائش میں تغیر ہے اور بے قیمت حقیر کام میں مشغول ہونا ہے، اور اس میں وقت کا ضیاع بھی ہے۔ جبکہ ضروری ہے کہ انسان اپنے وقت کو کسی ایسے کام میں صرف کرے جو اس کے لیے نفع آور ہو۔ اور دانتوں میں خلا پیدا کرنا ایک معنی میں دوسروں کے لیے دھوکہ دہی ہے اور تہلیل ہے کہ انسان اپنے آپ کو عمر میں پھوٹا ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 680



محدث فتویٰ